اُردو یونیورسٹی طلبہ کا اہم فلکیاتی پراجیکٹ میں شرکت کے لیے انتخاب

حیدرآباد، 20 رمئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے سائنسز کے دو انڈر گریجویٹ طلبہ شمس آزاد اور محمد شاہ نواز کا ہندوستان میں فلکیاتی نظارے کے لیے تیار کیے جانے والے منفرد پراجیکٹ "SWAN" کی کارکردگی کے مشاہدے اور مطالعے کے لیے انتخاب عمل میں آیا ہے۔ پروفیسر نجم الحسن، ڈین اسکول کی اطلاع کے بموجب پروفیسر اوِیناش دیشپانڈے نے جو رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بنگلورو سے وابستہ ہیں، ہندوستان میں وسیع تر بینڈ پر مشتمل اسکائی واچ ایرے نیٹ ورک (SWAN) (فلکیاتی نظارے کا نیٹ ورک) کی تیاری اور ڈیزائننگ کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لیے اردو یونیورسٹی طلبہ کا آئی آئی ٹی اندور، آئی آئی ٹی کھڑگپور، بٹس پلانی، آئی آئی ایس ای آر، موہالی اور آئی ایس آئی ایس ای آر، ترونتاپورم جیسے نامور اداروں کے طلبہ کے ساتھ انتخاب عمل میں آیا ہے۔ پروفیسر نجم الحسن کے مطابق شعبۂ طبیعیات، اردو یونیورسٹی کی ڈاکٹر پریہ حسن اور پروفیسر دیشپانڈے کے اشتراک سے اس پروگرام کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اردو یونیورسٹی کے دونوں طلبہ جو بی ایس سی، ایم پی سی ایس (چوتھا سمسٹر) کے طالب علم ہیں، اس سلسلے میں 28 رمئی تا یکم رجون بنگلورو کے قریب گوری بدانور ریڈیو ٹیلی اسکوپ کا دورہ کریں گے۔ پروفیسر دیشپانڈے کے تجویز کردہ فلکیاتی نظارے کے اس ملک گیر نیٹ ورک کا مقصد فلکیاتی ذرائع سے پیدا ہونے والی عارضی شعاعی تابکاری کے مطالعہ اور تلاش کی سہولت فراہم کرنا، علیحدہ کہکشانی اور زائد کہکشانی ذرائع کی مؤثر زاویہ دار تصویر کشی کی راہ ہموار کرنا اور SWAN کے تمام پہلوؤں سے واقفیت کے لیے انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طلبہ کو عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ پروفیسر اوِیناش پانڈے SWAN اور ریڈیائی فلکیات کے موضوع پر لکچر دینے مارچ میں اردو یونیورسٹی کا دورہ کرچکے ہیں۔ اُردو یونیورسٹی کے طلبہ یونیورسٹی کے (Innovation Club) اختراعی کلب کے تحت SWAN پروگرام میں شرکت کررہے ہیں جو ان کے لیے ایک نہایت عمدہ تعلیمی تجربہ ثابت ہوگا۔